اتوار 25 اگست، 2024

مضمون۔ عقل

سنہری متن: 1 کرنتھیوں 2 باب 16 آیت

''مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔''

جوابی مطالعہ: رومیوں 11 باب 33 تا 36 آیات

رومیوں 15 باب 5، 6 آیات

33۔ واہ! خدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے! اُس کے فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے نشان ہیں!

34۔ خداوند کی عقل کو کس نے جانا؟ یا کون اُس کا صلاح کار ہوا؟

35۔ یا کس نے پہلے اُسے کچھ دیا ہے جس کا بدلہ اُسے دیا جائے؟

36۔ کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لئے سب چیزیں ہیں۔ اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔

5۔ اور خدا صبر اور تسلی کا چشمہ تم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں یک دل رہو۔

6۔ تاکہ تم یک دل اور یک زبان ہو کر ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی تمجید کرو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 26 باب 3، 4 آیات

3۔ جس کا دل قائم ہے تُو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے۔

4۔ اب تک خداوند پر اعتماد رکھو کیونکہ خداوند یہوواہ ابدی چٹان ہے۔

2۔ رومیوں 12 باب 1، 2، 16 آیات

1۔ پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

16۔ آپس میں یکدل رہو۔ اونچے اونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنیٰ لوگوں کی طرف متوجہ ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 2 تمیتھیس 1 باب 7 آیت

7۔ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور تربیت کی روح دی ہے۔

4۔ متی 9 باب 19 (تا پہلی)، 20 تا 22، 27 تا 30 (تا؛) آیات

19۔ اور یسوع اُٹھا۔

20۔ اور دیکھو ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا کنارہ چھوا۔

21۔ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اُس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔

22۔ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی۔

27۔ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے کہ اے ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔

28۔ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یسوع نے اُن سے کہا کیا تم کو اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند۔

29۔ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھو کر کہا تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لئے ہو۔

30۔ اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ متی 17 باب 14 تا 21 آیات

14۔ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔

15۔ اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اٹھاتا ہے۔ اِس لئے کہ اکثر آگ اور گرمی میں گر پڑتا ہے۔

16۔ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے۔

17۔ یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور کج رو نسل میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔

18۔ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس میں سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔

19۔ تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اِس کو کیوں نہ نکال سکے؟

20۔ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہو گی۔

21۔ لیکن یہ قِسم دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی۔

6۔ فلپیوں 2 باب 5 تا 11 آیات

5۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا تھا۔

6۔ اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔

7۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیااور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔

8۔اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیااور یہاں تک فرمانبر دار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔

9۔اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیااور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

10۔تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔خواہ اُن کا ہو جو زمین کے نیچے ہیں۔

11۔اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔

7۔ رومیوں 8 باب 1تا7، 11آیات

1۔پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

3۔اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلود جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔

4۔تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

5۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

6۔اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

7۔اِس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے۔

8۔ عبرانیوں 8 باب 8 (دیکھو)، 10 (میں ڈالوں گا) آیات

8۔ خداوند فرماتا ہے دیکھ! وہ دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھوں گا۔

10۔ میں اپنے قانون اُن کے ذہن میں ڈالوں گا اور اُن کے دلوں پر لکھوں گا میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔

9۔ 1 پطرس 3 باب 8، 9 آیات

8۔ غرض سب کے سب یکدل اور ہمدرد ہو۔ برادرانہ محبت رکھو۔ نرم دل اور فروتن بنو۔

9۔ بدی کے عوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ اِس کے برعکس برکت چاہو کیونکہ تم برکت کے وارث ہونے کے لئے بلائے گئے ہو۔

10۔ 1 پطرس 5 باب 2 تا 4 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے گلہ بانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔

3۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو۔

4۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھانے کا نہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 588: 11۔12 (تا:)، 15۔19

یہاں صرف ایک میں یا ہم کے علاوہ کوئی نہیں، صرف ایک الٰہی اصول، یا عقل، جو ساری وجودیت پر حکمرانی کرتی ہے؛۔۔۔

خدا کی تخلیق کے سارے اجزاء ایک عقل کی عکاسی کرتے ہیں، اور جو کچھ بھی اِس واحد عقل کی عکاسی نہیں کرتا، وہ جھوٹا اور غلط ہے، حتیٰ کہ یہ عقیدہ بھی کہ زندگی، مواد اور ذہانت ذہنی اور مادی دونوں ہیں۔

2۔ 209: 5۔8، 10۔13

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

عقل، اپنی تمام تر اصلاحات پر برتر اور ان سب پر حکمرانی کرنے والی، اپنے خود کے خیالات کے نظاموں کا ایک مرکزی شمس ہے، یعنی اپنی خود کی وسیع تخلیق کی روشنی اور زندگی؛ اور انسان الٰہی عقل کا معاون ہے۔ مادہ اور فانی بدن یا عقل انسان نہیں ہے۔

دنیا عقل کے بنا، اُس ذہانت کے بنا شدید متاثر ہوگی جو طوفانوں کو اپنی گرفت میں دبائے رکھتی ہے۔ نہ ہی فلسفہ اور نہ ہی تشکیک پرستی اُس سائنس کے بڑھنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں جو عقل کی بالادستی کو ظاہر کرتی ہے۔

3۔ 25:307-(دی)-30

الٰہی فہم بشر کی جان ہے، اور انسان کو سب چیزوں پر حاکمیت عطا کرتا ہے۔ انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

4۔ 143:26-4(تا،)

عقل ہی سب سے بڑا خالق ہے، اور ایسی کوئی طاقت نہیں ہے جو عقل سے اخذ نہ کی گئی ہو۔ اگر عقل تاریخی طور پر پہلے تھی، طاقت کے اعتبار سے بھی پہلے ہے، ابدیت کے لحاظ سے بھی پہلے ہے، تو اُس کے پاک نام کے موافق عقل کو جلال، عزت، اقتدار اور طاقت دیں۔ کمتر یا غیر روحانی شفائیہ طریقہ کار عقل اور دوائی کو یکجا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، لیکن یہ دونوں سائنسی طور پر یکجا نہیں ہوں گے۔ ہم اِن دونوں کے ساتھ ایسا کیوں کرنا چاہیں گے، جبکہ اس میں سے کوئی اچھائی نہیں نکلے گی؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگر عقل سب سے پہلے اور برتر ہے، تو آیئے ہم عقل پر انحصار کرتے ہیں، جسے نچلی طاقتوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے۔

5۔ 21-11:216

یہ فہم کہ انا عقل ہے، اور یہ کہ ماسوائے ایک عقل یا ذہانت کے اور کچھ نہیں، فانی حس کی غلطیوں کو تباہ کرنے اور فانی حس کی سچائی کی فراہمی کے لئے ایک دم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ فہم بدن کو ہم آہنگ بناتا ہے؛ یہ اعصاب، ہڈیوں، دماغ وغیرہ کو غلام بناتا ہے نہ کہ مالک بناتا ہے۔ اگر انسان پر الٰہی عقل کے قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، تو اُس کا بدن ہمیشہ کی زندگی اور سچائی اور محبت کے سپرد ہے۔ بشر کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ وہ انسان، یعنی خدا کی شبیہ اور صورت، کو مادہ اور روح، اچھائی اور بدی دونوں فرض کرتا ہے۔

6۔ 6-32:147

یسوع نے کبھی کسی بیماری سے متعلق بطور خطرناک یا شفا دینے میں مشکل قرار نہیں دیا۔ جب اُس کے طالب علم اُس کے پاس ایک معاملہ لے کر آئے جسے شفا دینے میں وہ ناکام رہے تھے، تو اُس نے اُن سے کہا، ''اے بے اعتقاد نسل،'' اس بات کی تقلید کرتے ہوئے کہ شفا دینے کی مطلوبہ طاقت عقل میں تھی۔ اُس نے کسی دوا کا نسخہ تجویز نہیں کیا، مادی قوانین کی فرمانبرداری کی حوصلہ افزائی نہیں کی، بلکہ ان کی براہ راست نافرمانی میں کام کئے۔

7۔ 16-3:149

عقل بیماری کے علاج کے لئے اُتنا ہی وزن رکھتی ہے جتنا گناہ کے علاج کے لئے رکھتی ہے۔ ہر معاملے میں زیادہ بہترین طریقہ الٰہی سائنس ہے۔ کیا علم الادویہ ڈاکٹری ایک سائنس ہے یا قیاس آرائیوں پر مبنی انسانی نظریات کا ایک مجموعہ ہے؟ کوئی ایک نسخہ ایک موقع پر کامیاب ہو جاتا ہے تو دوسرے موقع پر ناکام ہو جاتا ہے، اور یہ مریض کی مختلف ذہنی حالتوں کی بنا پر ہوتا ہے۔ اِن حالتوں کو سمجھا نہیں جاتا، اور کرسچن سائنس کے علاوہ اِنہیں بغیر وضاحت ترک کر دیا جاتا ہے۔ سائنس میں اصول اور اُس کے کام کی کاملیت کبھی مختلف نہیں ہوتی۔ اگر آپ کسی معاملے میں ناکام ہو جاتے ہیں، تو اِس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے خود اپنی زندگی میں مسیح، سچائی کی زندگی کا اظہار نہیں کیا ہوتا، کیونکہ آپ نے اصول کی فرمانبرداری نہیں کی ہوتی اور الٰہی سائنس کے اصول کو ثابت نہیں کیا ہوتا۔

8۔ 169:18۔28

سائنس نہ صرف سب بیماریوں کا منبع دماغی قرار دیتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ سب بیماریاں الٰہی عقل سے شفا پاتی ہیں۔ اس عقل کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں ہوتی، خواہ ہم کتنا ہی کسی دوا یا اس حوالے سے کسی ذرائع پر بھروسہ کیوں نہ کرتے ہوں جس کی طرف انسانی کوشش یا ایمان راہنمائی دیتا ہے۔ مادیت سے جو کچھ بھی بیمار کو حاصل ہوتا دکھائی دیتا ہے یہ فانی عقل ہی ہے جو اُس کے لئے لاتی ہے نہ کہ مادا لاتا ہے۔ لیکن بیمار الٰہی طاقت کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں پاتے۔ صرف سچائی، زندگی اور محبت کے کام ہم آہنگی لا سکتے ہیں۔

9۔ 400:26۔6

نام نہاد فانی عقل کے کام کو الٰہی عقل کے وسیلہ نیست کیا جانا چاہئے تاکہ ہونے کی ہم آہنگی کو سامنے لایا جا سکے۔ یہاں الٰہی اختیار کے بغیر اختلاف ہوتا ہے، جو گناہ، بیماری اور موت کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بدن پر کلام واضح طور پر گناہ آلود سوچ کے مضر اثرات کا اعلان کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہمارے مالک نے بھی یہ محسوس کیا۔ یہ بات ریکارڈ میں ہے کہ کئی موقعوں پر اُس نے سچائی پر ''اُن کی بے اعتقادی کے باعث'' عظیم کام سرانجام نہ دیئے۔ کوئی بھی انسانی غلطی خود اپنی ہی دشمن ہوتی ہے، اور خود کے خلاف کام کرتی ہے؛ یہ درست سمت میں کوئی کام نہیں کرتی جبکہ غلط سمت میں بہت کام کرتی ہے۔ اگر نام نہاد عقل برے جذبات اور بدنیتی کے مقاصد کو پروان چڑھاتی ہے، تو یہ شفا دینے والی نہیں ہوتی، بلکہ یہ بیماری اور موت کو جنم دیتی ہے۔

10۔ 62:27۔1

انسان کی بلند فطرت کمتر کی حکمرانی تلے نہیں ہوتی؛ اگر ایسا ہوتا، تو حکمت کی ترتیب اُلٹ ہو جاتی۔ زندگی سے متعلق ہمارے جھوٹے خیالات ابدی ہم آہنگی کو چھپاتے ہیں، اور وہ بیماری پیدا کرتے ہیں جس کی ہم شکایت کرتے ہیں۔ چونکہ بشر مادی قوانین پر یقین رکھتے اور عقل کی سائنس کو رد کرتے ہیں، تو یہ مادیت کو اول اور جان کے اعلیٰ قانون کو آخر نہیں بناتا۔

11۔ 481:7۔12

مادی فہم روح، خدا کو سمجھنے میں بشر کی کبھی مدد نہیں کرتا۔ صرف روحانی فہم کے وسیلہ انسان خدائی کو سمجھتا اور اُس سے محبت کرتا ہے۔ عقل کی سائنس سے متعلق مادی حواس کے بیشمار تضادات اُس اندیکھی سچائی کو تبدیل نہیں کرتے جو ہمیشہ کے لئے برقرار رہتی ہے۔

12۔ 13-8:372

ہستی کی سائنس، جس میں سب کچھ الٰہی عقل، یاخدااور اُس کا خیال شامل ہے، اِس دور میں واضح تر ہو گا مگر اِس عقیدے کے لئے کہ مادا انسان کا آلہ ہے یا یہ کہ انسان اپنی جسمانی سوچ میں داخل ہو سکتا ہے، اُس کے خود کے عقائد کے ساتھ اُسے باندھتا ہے اور پھر اُس کے بندھنوں کو مادا کہتا اور انہیں الٰہی شریعت کا نام دیتا ہے۔

13۔ 32-27:371

دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے ”ہر ذرے تک“ بنا سکتی ہے۔

14۔ 3-32:205

جب ہم الٰہی کے ساتھ اپنے رشتے کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں، تو ہم کوئی اور عقل نہیں رکھتے ماسوائے اُس کی عقل کے، کوئی اور محبت، حکمت یا سچائی نہیں رکھتے، زندگی کا کوئی اور فہم نہیں رکھتے، اور مادے یا غلطی کی وجودیت کا کوئی اور شعور نہیں رکھتے۔

15۔ 2-30:231

انسان،اپنے خالق کی حکمرانی تلے،کوئی اور عقل نہ رکھتے ہوئے، مبشر کے اِس بیان پر قائم رہتے ہوئے کہ ”سب چیزیں اُس [خدا کے کلام] کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی“، گناہ، بیماری اور موت پر فتح پا سکتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔